عدالت اور آپ کا بچہ

آسان الفاظ اور تصویرات

wake smith
Incorporating Benson Clegg
Solicitors

Barristers at BankHouse

لوگ

یہ وہ لوگ ہیں جو اِس کتابچے میں دکھائے گئے ہیں

ماں

بچہ

ماں کا ڈاکٹر

ماں کا وکیل

ماں کی دوست

ماں کی بہن

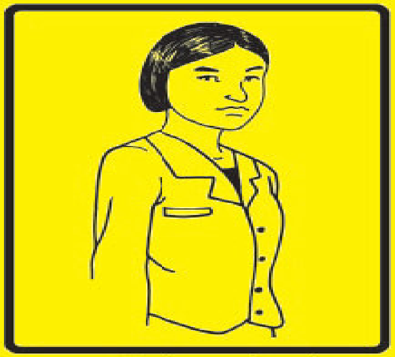

social worker's solicitor

سماجی کارکن کا وکیل

social worker

سماجی کارکن

بچےکا استاد

بیرسٹر

children's guardian

بچوں کی سر پرست

children's guardian's solicitor

بچوں کی سر پرست کا وکیل

سینئر سماجی کارکن

ماہر نفسیات

عبارت

1. اکثر بچوں کو اُن کے والدین بغیر پریشانی کے خود پالتے ہیں یا خاندان کے ساتھ مل کر اُن کی پرورش کرتے ہیں ۔

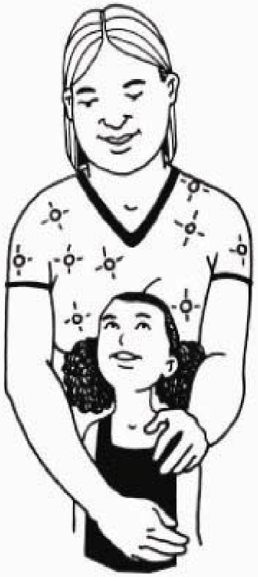

بعض اوقات کسی خاندان کے ساتھ وابستہ لوگ اُس خاندان کے بچوں کے بارے میں یا کسی پیدا ہونے والے بچے کے بارے میں پریشان ہوجاتے ہیں۔ وہ فکرمند ہو جاتے ہیں کہ ماں یاباپ کس انداز سے اپنی ذمہ داری پوری کریں گے۔

2. بعض اوقات یہ فکر مند لوگ خاندان کے ہی لوگ ہوتے ہیں اور بعض اوقات یہ لوگ مختلف نوعیت کے کام والے لوگ ہوتے ہیں مثلاً دائیاں، ہیلتھ وزیٹر یا اساتذہ۔ اگر کوئی بچے کی دیکھ بھال کے معاملے میں پریشان ہو تو وہ سماجی خدمات کے محکمے کو اطلاع دے سکتا ہے۔ وہ دیکھیں گے اور اس بات کا جائزہ لیں گے کہ بچہ درست طور پر رہ رہا ہے یا نہیں۔

3. اگر کوئی شخص پریشان ہے کہ آپ کس طریقے سے بچے کی دیکھ بھال کررہے ہیں یا چھوٹے بچے کی کیسے دیکھ بھال کرنی ہے تو اس کا مشاہدہ کرنے کے لیے سماجی کارکن آپ کے ہاں آ سکتا ہے کہ آپ یہ کام کیسے سرانجام دے رہے ہیں۔ اُن کا کام آپ کو الزام دینا نہیں بلکہ وہ تو یہ دیکھتے ہیں کہ اس معاملے میں بعض کام نہایت خوش اسلوبی سے کر رہے ہیں۔ تاہم ان کا کام یہ دیکھنا ہے کہ اس سلسلے میں مجموعی طور پر ہر کام جو آپ کر رہے ہو وہ اچھا ہے یا نہیں اوروہ یہ بھی دیکھتے ہیں کہ آیا بچہ درست طور پر رہ رہا ہے۔

5

4. سماجی کارکن آپ کے پاس آئیں گے اور ان لوگوں کے ساتھ بات کریں گے جو آپ کے ساتھ بچے کی نگہداشت میں شامل ہوتے ہیں تاکہ وہ زیادہ معلومات حاصل کر یں کہ آپ کیسے کام کرسکتے ہیں۔ وہ آپ کے خاندان، آپ کے ڈاکٹر، دایہ یا ہیلتھ وزیٹر سے بات کر سکتے ہیں۔

5. اگر سماجی کارکن یہ سب کچھ دیکھنے کے بعد فکر مند ہو تووہ ایک اجلاس منعقد کرنے کا فیصلہ کرسکتے ہیں جسے کیس کانفرنس ("بچے کے تحفظ کی کانفرنس") کہا جاتا ہے۔ یہ ایک ایسا اجلاس ہوتا ہے جس میں بہت سے لوگ بچے کے بارے میں بات کرنے کے لیے اکٹھے ہوتے ہیں۔ ایک تجربہ کار کارکن جو اس خاندان کے ساتھ کبھی شریک نہ رہا ہو، وہ اِس اجلاس کی کارروائی چلائے گا۔ پہلا سماجی کارکن وہاں موجود ہوگا اور دیگر کارکن جو خاندان کے ساتھ شریک رہے ہوں وہاں آنے کے لیے مدعو کیے جائیں گے۔ آپ اپنی مدد کے لیے کسی کو بلا سکتے ہیں مثلاً آپ کے کنبہ کا کوئی رکن یا کوئی وکیل۔

بعض اوقات مشورہ یا مدد حاصل کرنے کے لیے کسی وکیل سے بات کرنا اچھا ہوتا ہے۔ وہ بھی اجلاس میں‌شرکت کرسکتے ہیں۔ سب سے بہترین عمل یہ ہوگا کہ آپ ایک ایسا وکیل تلاش کریں جو بچوں کے پینل پر ہو۔ آپ ان وکیلوں کے بارے میں معلومات مشاورتی مراکز یا زرد صفحات **Yellow Pages** سے تلاش کر کے حاصل کر سکتے ہیں یا سماجی کارکن اپنے وکیل سے ایسے لوگوں کی ایک فہرست حاصل کرسکتا ہے۔ اجلاس کے دوران ہر ایک شخص بشمول آپ کے اپنے خیالات کے اظہار کرتاہے۔

6۔ اجلاس میں سفارشات پیش کی جا سکتی ہیں کہ کیا طریقہ اختیار کیا جانا چاہیے اور آپ کو کیا مدد فراہم کی جا سکتی ہے۔آیا آپ کے خاندان میں کوئی اور شخص تھوڑے عرصہ کے لیے بچے کی دیکھ بھال کرنے میں آپ کی مدد کر سکتا ہے یا اجلاس میں سفارش پیش کی جا سکتی ہے کہ آیا عدالت بھی اس عمل میں شریک ہوسکتی ہے۔ اگر وہ واقعی متفکر ہوں تو وہ بچے کا نام رجسٹر برائے تحفظ بچگان (**Child Protection Register**) میں‌درج کر سکتے ہیں اور پھر وہ طریقہ نکالتے ہیں کہ مذکورہ بچے کی کیسے مدد کی جا سکے۔

7. کبھی کبھار حقیقی ہنگامی صورت حال میں آپ کو بتائے بغیر کوئی مقدمہ (ہنگامی صورتحال میں حکم برائے تحفظ) چلایا جائے گا مگر ایسا غیر معمولی صورت حال میں ہی ہوتا ہے۔ عمومی طور پر اگر سماجی کارکن عدالت میں کوئی مقدمہ دائر کرنا چاہے تو اس سلسلے میں وہ اپنے وکیل کو ایک بیان دے گی جو عدالت کے لیے دیگر کاغذات تیارکرے گا۔ کاغذات آپ کے گھر تک پہنچائے جائیں گے۔ اگر آپ نے اب تک وکیل نہیں کیا تو اب آپ ایسا ضرور کریں ۔

آپ کاغذات اپنے وکیل کودے دیجئے جو انتظام کرے گا کہ عدالت میں آپ کی طرف سے بات کرنے کے لیے کوئی وہاں موجود ہو۔ اگر ممکن ہو تو آپ کا وکیل آپ سے مقدمے کی سماعت سے قبل ملے گا مگر ہمیشہ اس کے لیے وقت نہیں ملتا۔ اگر وہ آپ سے نہ مل سکیں تو عدالت میں سماعت کے پہلے روزوہ آپ سے باتیں کرنے کے لیے آپ کو وقت دیں گے۔ یہ اطمینان کر لیں کہ آپ کو اس شخص کا نام معلوم ہے اور آپ ان سے کہاں ملاقات کرنی ہے۔

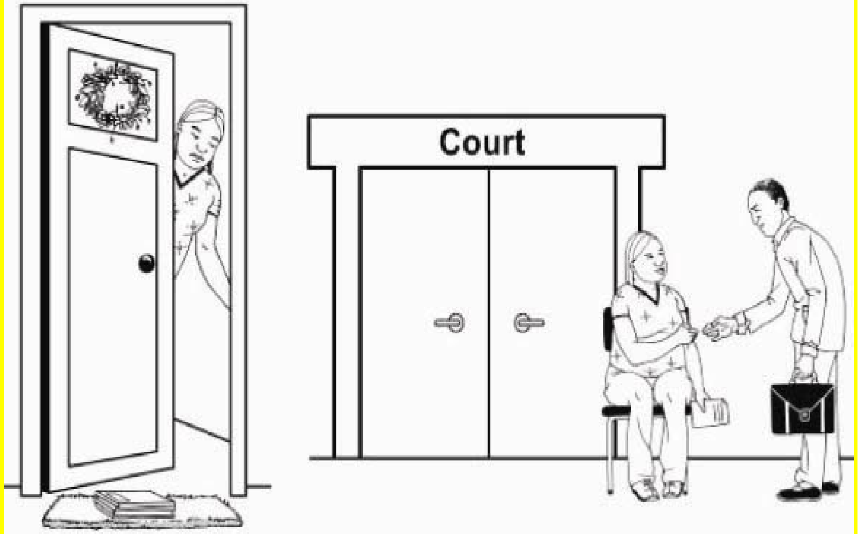

8. پہلی سماعت عام طور پر عائلی کارروائیوں والی عدالت میں ہوتی ہے جسے بسا اوقات مجسٹریٹ کی عدالت بھی کہا جاتا ہے۔ آپ اپنے وکیل کے ساتھ سماعت کے موقع پر موجود ہوں گے اور سماجی کارکن اپنی وکیل کے ساتھ جائے گی۔

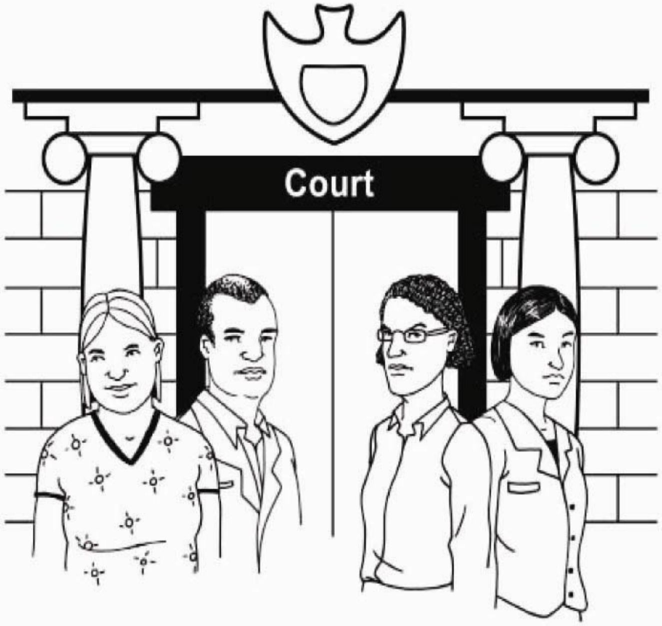

9. عدالت بچوں کے سرپرست (ایک حکومتی تنظیم جسے CAFCASS کہا جاتا ہے، کا غیر جانبدار سماجی کارکن) سے کہے گی کہ وہ اس بات کاجائزہ لے کہ آپ کے بچے کے لیے کیاچیز زیادہ بہتر ہو سکتی ہے۔

وہ شخص ایک وکیل کا انتخاب بھی کرے گا کہ وہ آپ کے بچے کے لیے عدالت میں آئے۔ وہ عمومی طور پر پہلی سماعت کے موقع پر آئیں گے۔ بچوں کا سرپرست عدالتی مقدمے کے لیے ایک اہم شخص ہوتا ہے۔ وہ اپنے طور پر تفتیش کریں گے، آپ کو اور ان تمام لوگوں کو دیکھیں گے جو آپ کے بچے کے ساتھ شریک رہے ہوں اور سماعت کی تمام کارروائیوں میں آ رہے ہوں۔

ان کے اہم کامو ں میں سے ایک کام یہ بھی ہے کہ وہ عدالت کو بتائیں کہ ان کا بچہ کیا چاہتا ہے، اگر وہ ایسا بتا نے کے قا بل ہوں۔

10۔ عدالت میں کافی زیادہ وقت لگے گا کہ آپ کو وہاں کھڑے ہو کر انتظار کرنا ہوگا ۔آپ کے لیے بہتر ہوگا اگر آپ اپنے ہمراہ کسی کو لے آئیں تاکہ وہ آپ کو کمپنی فراہم کرسکے۔ کمپنی دینے والا شخص مقدمے کی سماعت میں نہیں آ سکتا جب تک ہر شخص اس بات سے متفق نہ ہو۔ وہ عدالت سے باہر آپ کے ساتھ عدالتی کارروائی کا انتظار کریں گے۔

11. آپ کا وکیل چلا جائے گا اور دیگر وکیلوں سے بات کرے گا۔ سماجی کارکن اورسرپرست عدالت میں‌رہیں گے اور آپ کو جوکچھ ہو رہا ہوگا، اس کے بارے میں بتانے اور آپ کے خیالات جاننے کے لیے بار بار آئیں گے۔

12. عدالت سے درخواست کی جا سکتی ہے کہ وہ نگہداشت یا نگرانی کا کوئی حکم صادر کرے۔

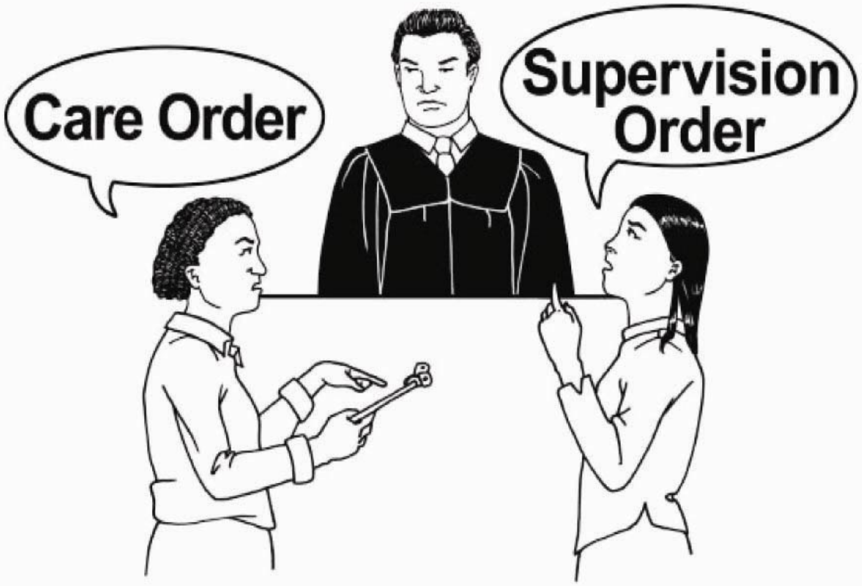

عمومی طور پر بچے کے والدین ہی وہ لوگ ہوتے ہیں جن پر اُن کی پرورش کے فرائض عائدہوتے ہیں اور اِس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہ بچے کی نگہداشت کے ذمہ دارہیں۔"نگہداشت کے حکم "کے تحت سماجی خدمات کے محکمے کو بھی پرورش کی ذمہ داری تفویض کر دی جاتی ہے اور اس طرح وہ اِن اُمور کا فیصلہ کر سکتے ہیں مثلاً بچہ کہاں رہے اور کن لوگوں سے ملے۔ اگر صورت حال خراب ہوگی تو وہ بچے کو آپ سے دُور لے جانے کا فیصلہ کرسکتے ہیں۔

13. ایک اور حکم جو عدالت صادر فرما سکتی ہے وہ" نگرانی کا حکم "ہوتاہے۔ اس حکم سے سماجی خدمات کے محکمے کو بچے کی پدری ذمہ داری نہیں مل سکتی بلکہ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہ قانونی طورپر آپ کے خاندان کے ساتھ شریک ہوں گے اور بچے کو دیکھنے کے لیے آسکتے ہیں اور جوکچھ وقوع پذیر ہو،اُس پر نظر رکھ سکتے ہیں۔

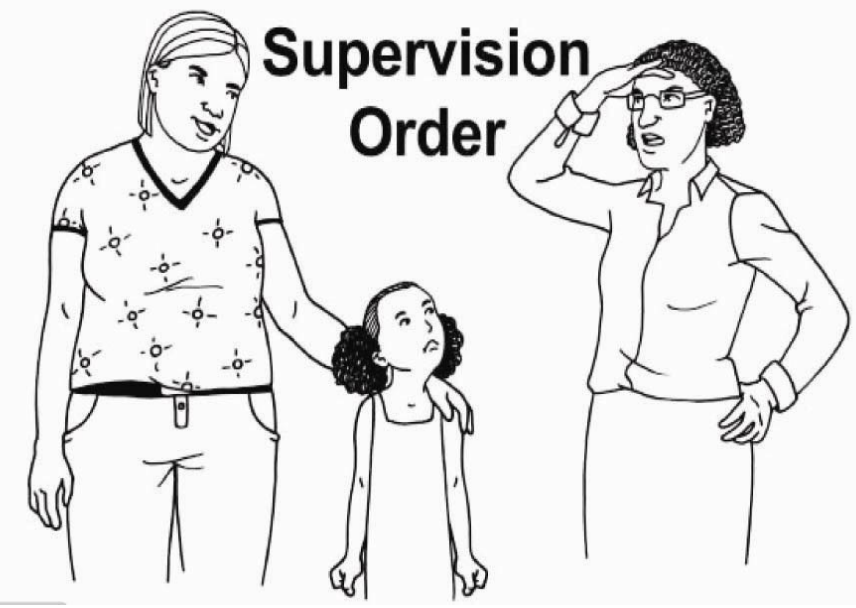

14۔ اس قسم کے احکام صرف اس صورت میں کیے جائیں گے کہ جب آپ اِس سے متفق ہوں گے یا اس صورت میں کہ جب عدالت فیصلہ کرے کہ ایسا حکم کرنے کی بہرصورت ضرورت ہے۔ اکثر اوقات کمرہ عدالت سے باہر پہلی سماعت کے موقع پر واقع ہونے والی چیزوں کے بارے میں اتفاق کیے جانے کا بھی امکان ہوتا ہے ۔

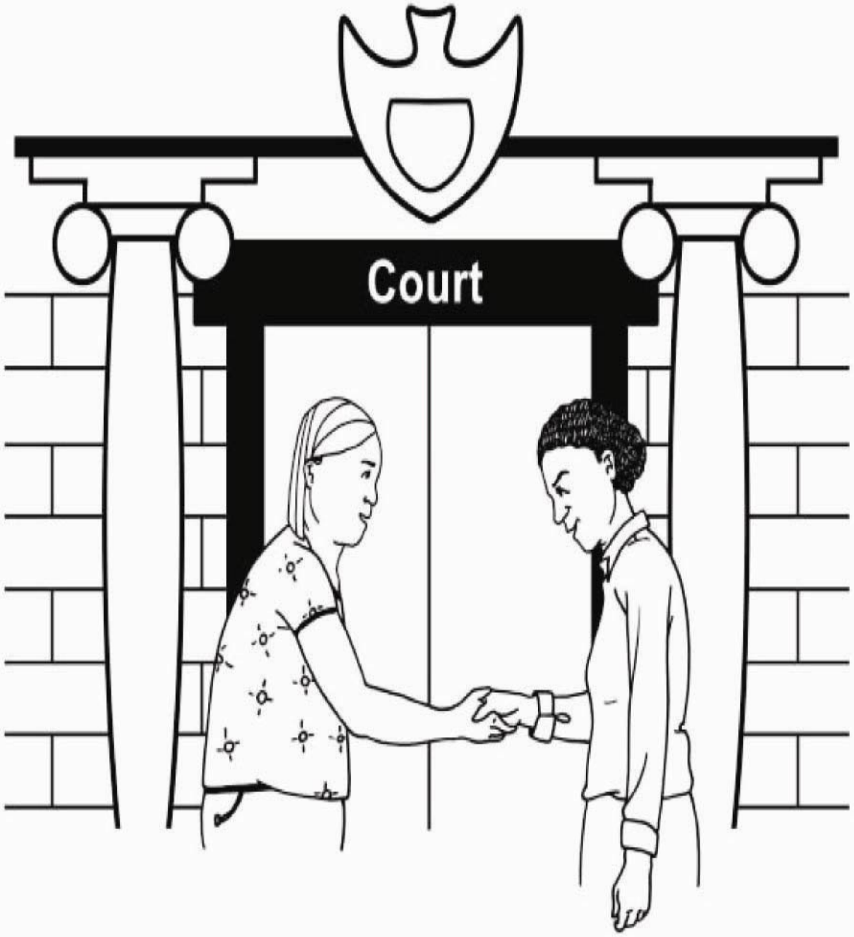

اگر آپ متفق نہیں ہوتے توپھر عدالت میں سماعت کی جاتی ہے جس میں ہر شخص مجسٹریٹ صاحبان کو اپنے خیالات سے آگاہ کرتاہے کہ کیا ہونا چاہیے۔اِس کے بعد مجسٹریٹ صاحبان اپنا فیصلہ سُناتے ہیں۔

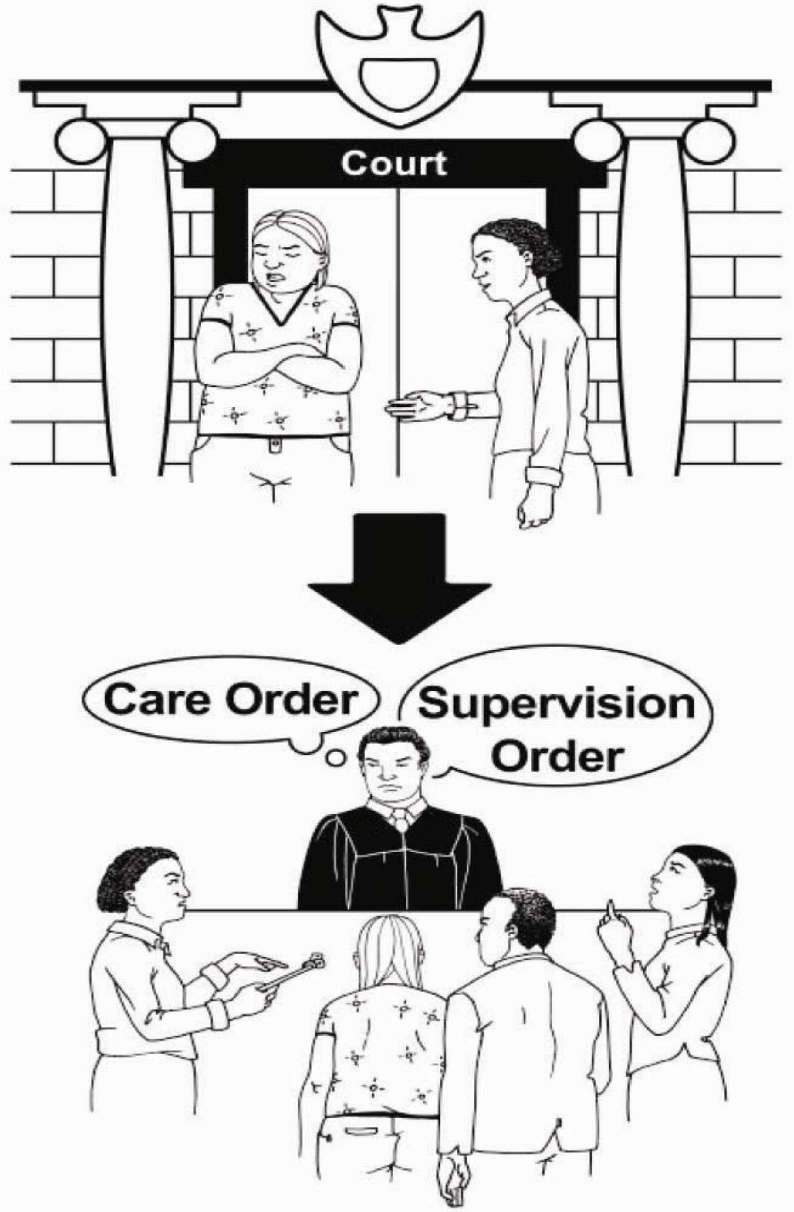

15- عدالت کی پہلی سماعت کے دوران لوگ بتا تے ہیں کہ وہ آپ سے بچے کی دیکھ بھال کے سلسلے میں کیا کچھ کرنے کی توقع رکھتے ہیں۔ ان تمام باتوں کو ایک معاہدہ کی صورت میں تحریر کیا جا سکتا ہے جس پر آپ بھی دستخط کریں گے اورسماجی کارکن بھی۔

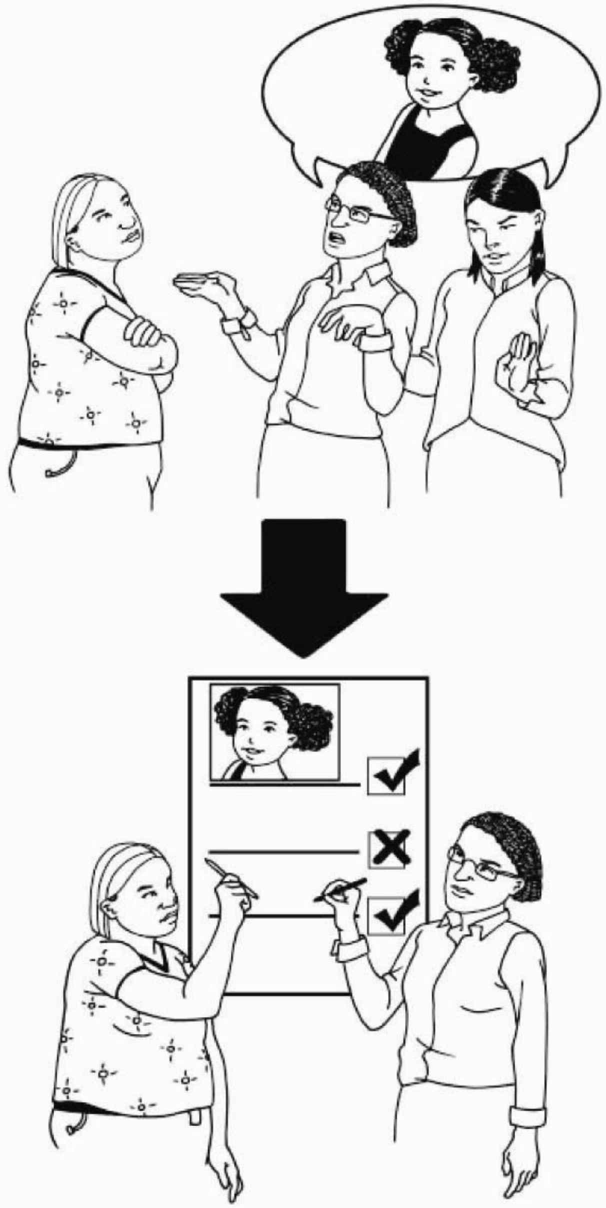

16. مجسٹریٹ صاحبان یہ فیصلہ بھی کرسکتے ہیں کہ آپ کا مقدمہ آئندہ کی سماعتوں کے لیے کسی اور عدالت میں چلا یا جائے۔ ایسی صورت میں وہ سماعت کی کوئی تاریخ مقرر کریں گے۔ جب آپ عدالت سے جائیں تو آپ کو سماعت کی اگلی تاریخ کے بارے میں معلوم ہونا چاہیے ۔

17. عدالت میں آئندہ سماعت کے موقع پر وکیل مقدمہ کا مکمل ٹائم ٹیبل بنانے کی کوشش کریں گے جس کے تحت معمول کے حالات میں یہ مقدمہ تقریباً آٹھ نو ماہ میں ختم ہوجائے گا ۔ آپ کو شاید یہ عرصہ بہت لمبا لگے مگر لوگ دیکھنا چاہیں گے کہ آپ کا روّیہ کیا ہے ۔ یہ بھی ممکن ہے کہ وہ کسی اور شخص کو آپ کے بچے کی نگہداشت کی ذمہ داری دیں اگر آپ نہ کر سکیں۔ یہ نگہداشت کرنے والاشخص آپ کا کوئی رشتہ دار بھی ہوسکتا ہے۔

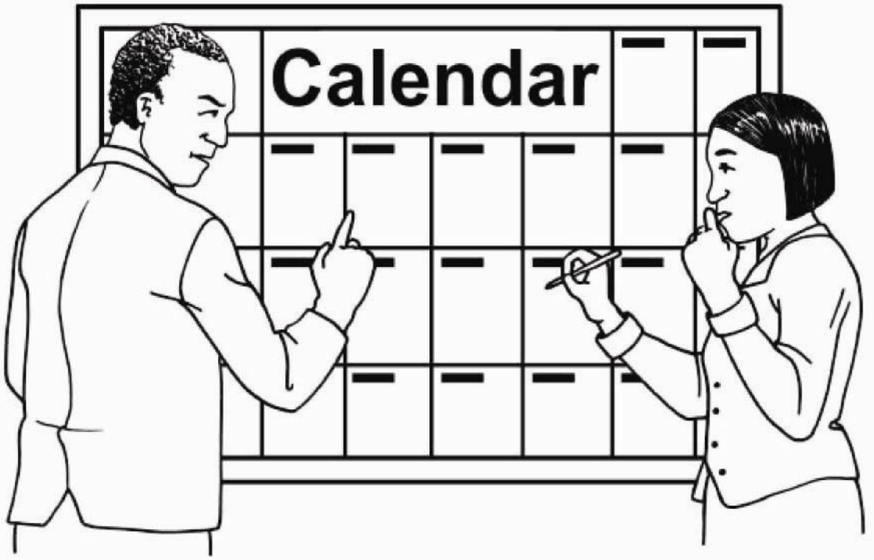

18- اگر آپ کا بچہ چھوٹا ہے تو آپ دیکھیں گے کہ اس سماعت کے موقع پر لوگ دونوں فریقوں کی علیحدگی کے موضوع پر بات کر رہے ہوں گے۔ یہ والدین کے لیے بہت پریشان کن صورت حال ہو سکتی ہے۔ عدالت کو تو ہمیشہ سوچنا ہوتا ہے کہ اگر ان کے خاندان میں ان کی نگہداشت کرنے کا کوئی اہل نہیں تو بچوں کے ساتھ کیا ہوگا۔ عدالت سماجی کارکنوں کو سوچنے کے لیے کہہ سکتی ہے کہ اگر خاندان میںبچے کی نگہداشت کے لیے کوئی موزوں شخص نہیں ملتا تو مستقبل میں بچے کو متبنیٰ کے طورپر دینا ہوگا ۔

سماجی کارکنوں کو عدالتی مقدمے کے دوران یہ بات اپنے ذہن میں رکھنا ہوگی اور وہ آپ سے وقتاً فوقتاً اس کا ذکر کر سکتے ہیں۔ یہ بات نہایت اہم ہے کہ اس ابتدائی مرحلے می ںبچے کو متبنیٰ کے طورپر دینے کے بارے میں بات کی جا رہی ہے مگر عدالت کے لیے صورت حال سے نبٹنے کے بہت سے موجود طریقوں میں سے اس طریقے کا انتخاب سب سے آخری حل ہوگا۔ سماجی کارکنان اور عدالتیں اس بارے میںواضح طور پر جانتی ہیں کہ بچوں کو ہمیشہ ان کے اپنے والدین ہی پالتے ہیں یا اگر ممکن ہو تو ان کے خاندان کے دیگر ارکان۔

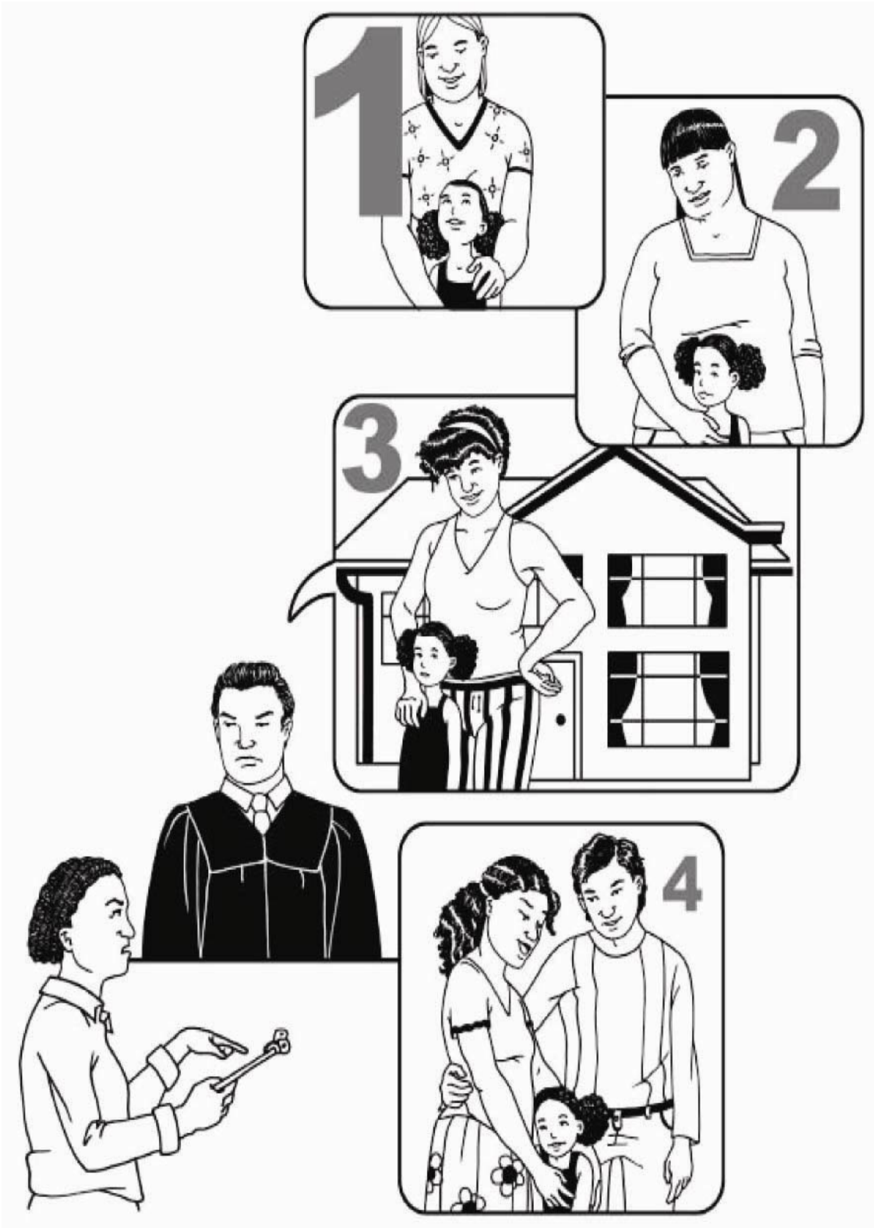

19۔ عدالتی مقدمے کے دوران سماجی کارکن آپ کو دیکھتا رہے گا جسے ”جائزہ“ کہا جاتا ہے۔ یہ نتیجہ نکالنے کے لیے کہ آیا ان کے خیال میں آپ اچھے والدین ثابت ہو سکتے ہیں یا نہیں۔ غالباً وہ آپ سے کافی ملاقاتیں کرنے کے خواہش مند ہوں گے۔ سماجی کارکن کے ساتھ ملاقاتیں جاری رکھنا نہایت اہم ہوگا اور ان کے سوالو ں کے جواب بھی دینے ہوں گے خواہ آپ ان سوالوں کے جواب آسان محسوس نہ کریں۔

اپنے وکیل سے باتیں کریں کہ حالات کیسے جا رہے ہیں اور سماجی کارکن کے بارے میں آپ کو کوئی مسئلہ درپیش ہو تو انہیں مطلع کریں۔

20۔ جج کو سوچنا ہوتا ہے کہ آیا آپ کے بارے میں سماجی کارکن کے بیانات سے بھی زیادہ جاننا مددگار ثابت ہوگا یا نہیں۔ جج قراردے سکتا ہے کہ آپ کسی نفسیاتی امراض کے معالج یا ماہر نفسیات سے ملیں۔ وہ عدالت کو ایک رپورٹ پیش کریں گے جو بچے کی بہتر نگہداشت کرنے میں آپ کی مدد کرے گی۔

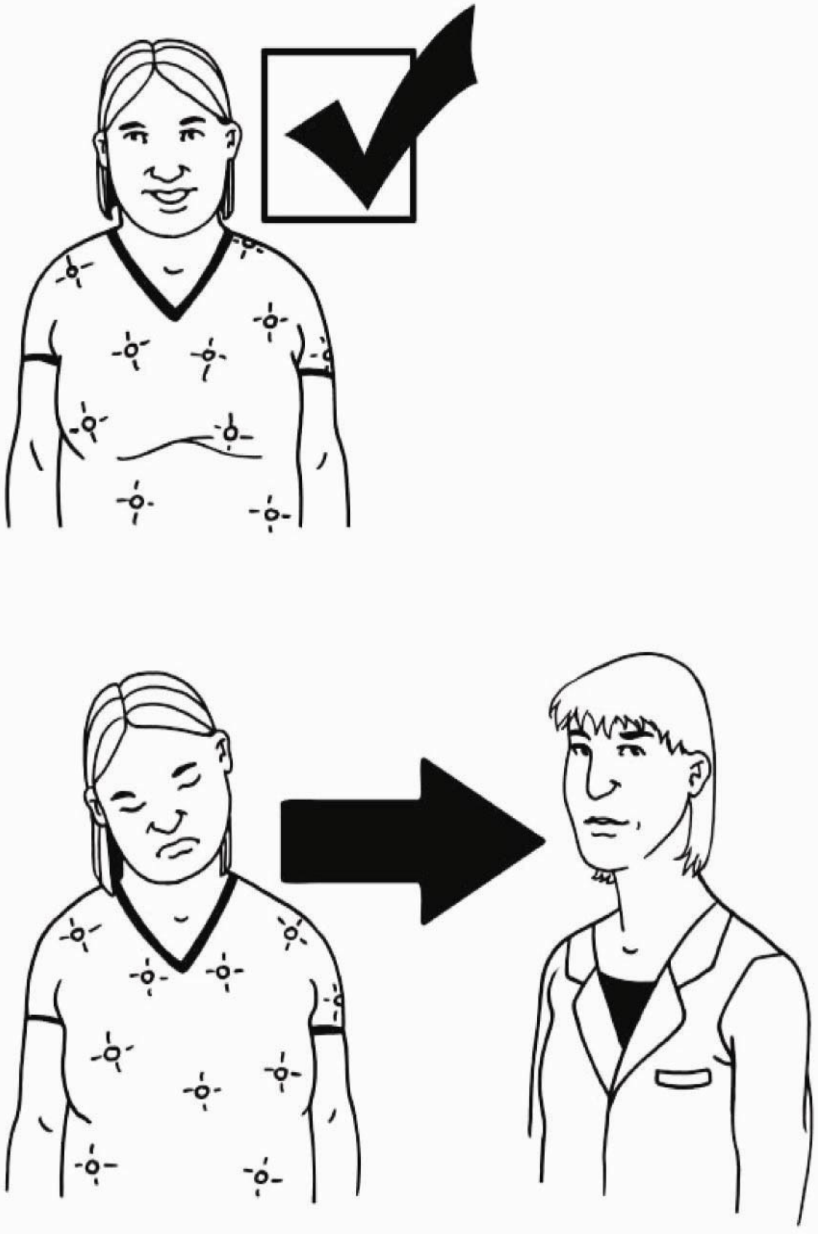

21. ایک ماہر نفسیات کی خدمات بھی حاصل کی جا سکتی ہیں‌تاکہ معلوم ہو سکے کہ آپ کا رویہ ایسا کیوں ہے اور اس کے علاوہ وہ یہ بھی معلوم کرے گا کہ جب آپ بچے تھے تو آپ کے ساتھ کیسا سلوک کیا جات اتھا. ہو سکتا ہے کہ آپ نے غیر محسوس انداز سے کوئی ایسی عادات سیکھی ہوں جو آپ کے بچے کے لیے اچھی نہیں ہیں. ان عادات کو تبدیل کیا جانا چاہیے تاکہ آپ اپنے بچے کی بہتر نگہداشت کر سکیں.

22. آپ دیکھیں گے کہ آب بہت سے لوگ آپ کے معاملے میں‌شامل ہو چکے ہیں۔ ضروری بات یہ ہے کہ آپ اپنے وکیل کے ساتھ یہ چیک کرتی رہیں کہ آپ کے معاملے میں کون کون شریک ہیں اور وہ کیا کر رہے ہیں۔

ایک ڈائری رکھنا آپ کے لیے مددگار ثابت ہوگا اور ہراُس آدمی کا نام تحریر کر لیجیے جوآنا اور آپ سے ملنا چاہتا ہو۔ آپ کے وکیل کو یہ معلوم کرنے میں بھی سہولت رہے گی کہ لوگ کب آپ سے رابطے کرنے آ ئے تاکہ آپ کو بھی معلوم ہو کہ آپ ان سے کیا توقع رکھ سکتے ہیں۔

حقیقتاً یہ بات بھی بہت اہم ہے کہ آپ اپنے وکیل کو ان باتوں کے بارے میں آگاہ کریں جو آپ کے لیے پریشانی کا باعث ہوں۔ آپ ہمیشہ یہ بات نہیں سمجھ سکتیں کہ لوگ آپ سے کیا کچھ کرانے کی توقع رکھتے ہیں۔ بہت بہتر ہوگا اگر آپ اپنے وکیل کو ان تمام باتوں سے آگاہ کرتی رہیں جو آپ کے لیے پریشان کن ہیں کیونکہ وہ آپ کے مسائل کا حل ڈھونڈ سکتے ہیں۔

23۔ جب کوئی عدالتی مقدمہ چل رہا ہو اور لوگ بھی پریشان ہوں تو ایسی صورت حال میں کبھی کبھار بچے اپنے والدین کے ساتھ رہنے کے قابل نہیں ہوتے ۔ اگر ایسا ہو تو بچے آپ کے خاندان کے کسی اورفرد کے ساتھ رہنے کے لیے جا سکتے ہیں یا وہ بچوں کی دیکھ بھال کرنے والوں (Foster Carers)کے ساتھ رہیں گے۔

بچوں کی دیکھ بھال والے ایسے اشخاص ہوتے ہیں جنہیں دوسرے لوگوں کے بچوں کی دیکھ بھال کا تجربہ ہوتاہے۔ عمومی طور پر آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ وہ کون لوگ ہیں اور اُن سے آپ کو ملنا بھی چاہیے، لہٰذا اس بارے میں اپنے سماجی کارکن سے بات کریں۔

اگرآپ کا بچہ آپ کے ساتھ نہیں رہ ر ہا ہو تو سماجی کارکن آپ کی بچے سے ملاقات کرنے کے اوقات طے کرے گا۔ آپ کسی شخص کے ذریعے بھی معلو م کر سکتے ہیں کہ آپ کا بچہ صحیح ہے۔ اس طرح ملاقات کرنے کو "زیرنگرانی رابطہ" کہا جاتا ہے۔ ملاقات کے تمام مقررہ کردہ سیشن میں جانا ، آپ کے لیے نہایت اہم ہے۔

اگر آپ کو مشکلات درپیش ہوں تو آپ سماجی کارکن یا اپنے وکیل کو آگاہ کریں مثال کے طور پر آپ کو بسوں میں یا ان کے کرایوں کے بارے میں شکایت ہوتوایسی صورت میں وہ آپ کی مدد کرسکیں۔

24. لوگ اکثر سوال کرتے ہیں کہ اپنے بچوں کو واپس لینے یا ان کے ساتھ رہنے کا بہترین طریقہ کون سا ہے۔ سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ آپ ان کارکنوں کی نصیحت کو غور سے سنیں جو آپ اور آپ کے وکیل سے اس سلسلے میں بات کرتے ہیں۔ اس کا مقصد ان چیزوں کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا ہے جن میں خرابی واقع ہوچکی تھی
.

اس کا مقصد یہ سمجھنا بھی ہو سکتا ہے کہ حالات ایسے کیوں ہو گئے ہیں اوراُن طریقوں کوسیکھنا ہے جن کی مدد سے اس امر کو یقینی بنایا جا ئے کہ دوبارہ ایسے حالات پیدا نہ ہوں۔ ایسا کرنا مشکل ہوگا مگر جب آپ ایسا کرنے کی حقیقی کوشش کریں گے تو آپ دیکھیں گے کہ لوگ آپ کی مددکرنے میں پیش پیش ہوں گے۔

تمام کارکنوں کی خواہش ہوگی کہ وہ آپ کے بچوں کو آپ کے ساتھ رکھیں مگر اس کاتمام تر انحصار

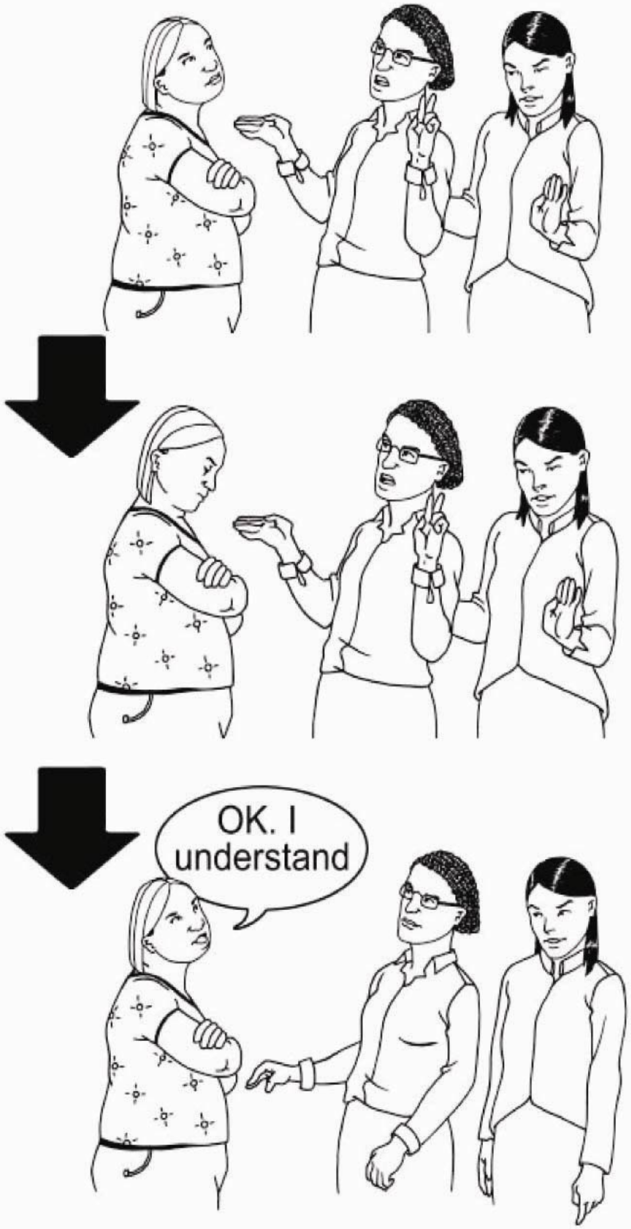

25۔ جیسے ہی مقدمہ چلے گاتووہ لوگ جو آپ کے ساتھ شریک ہیں،رپورٹیں تیار کریں گے ۔ یہ رپورٹیں عدالت اور ان تمام لوگوں کو ارسال کی جائیں گی جو اس مقدمہ میں‌شریک ہیں۔ ان لوگوں میں سماجی کارکن ، ہیلتھ وزیٹر، دایہ، استاد یا نفسیاتی بیماریوں کا معالج یا ماہر نفسیات شامل ہیں۔

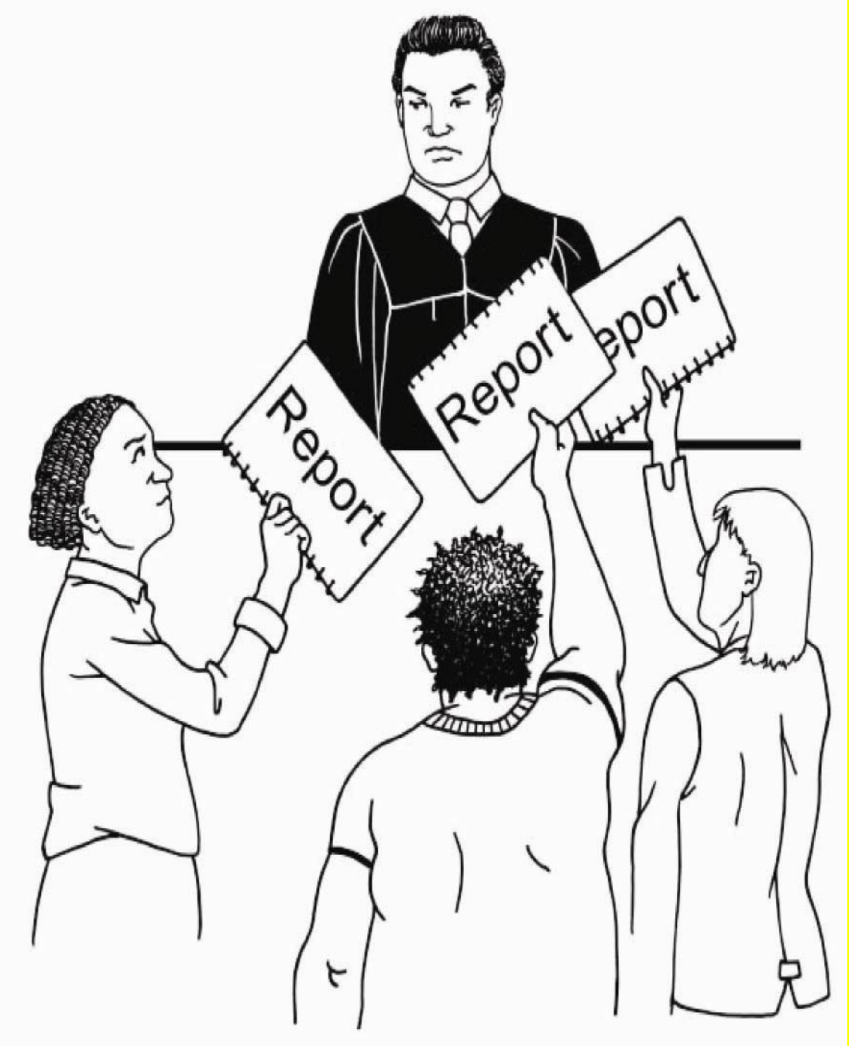

آپ ان بیانات کو دیکھ اور پڑھ سکیں گے۔ اگرچہ آپ کو یاد رکھنا ہوگا کہ یہ نجی ہیں اور عمومی طور پر آپ انہیں عدالت کی اجازت کے بغیر دوسرے لوگوں کو نہیں دکھا سکتے۔ اگر کوئی ایسا شخص ہو جو آپ کی مدد کرتا ہو اور جسے آپ اس رپورٹ کو دکھانا چاہتے ہوں تو ا س سلسلے میں آپ اپنے وکیل سے بات کریںتاکہ آپ معلوم کر سکیں کہ ایساکرنا صحیح ہوگا۔ اگر آپ کو پڑھنے میں کوئی مشکلا ت ہوں تو آپ اپنے وکیل کو بتائیے۔

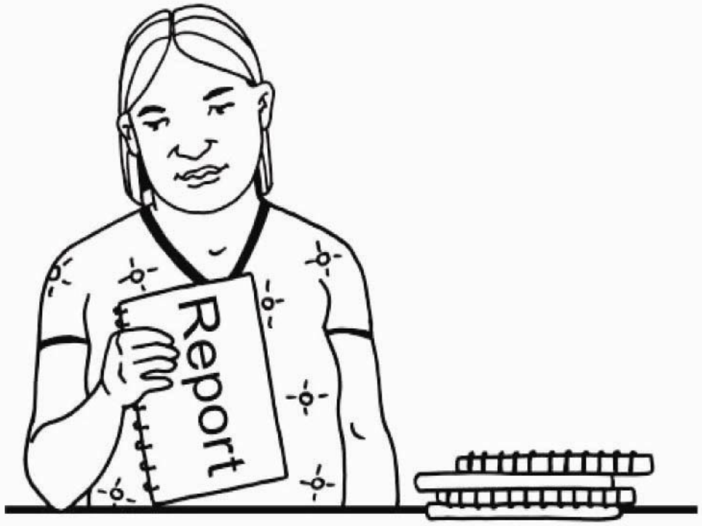

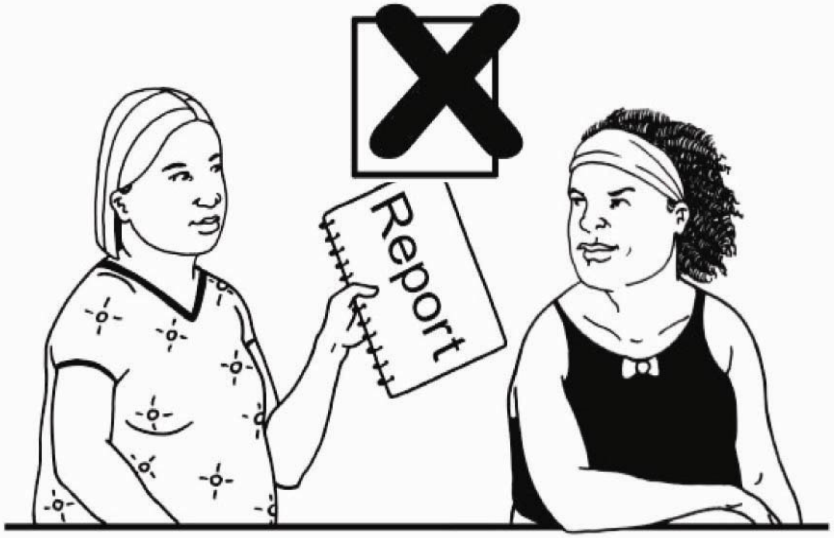

26. ایک دفعہ جب تمام بیانات تیار ہو جائیں تو آپ اپنے وکیل کے پاس ان بیانات کے بارے میں‌بات کرنے کے لیے جائیں ۔ پھر آپ کا وکیل آپ کی طرف سے ایک بیان تیار کرے گا جس پر آپ دستخط کر یں گے۔ اس بیان میں آپ وہ کچھ کہیں گے جو آپ اپنے جج کے علم میں لانا چاہتے ہیں۔ آپ کا وکیل آپ سے دریافت کرسکتا ہے آیا اور لوگ بھی ہیں جو آپ کی مدد کر رہے ہیں۔ کیونکہ ہوسکتا ہے کہ جج ان لوگوں کے خیالات بھی سننا چاہے۔ وہ لوگ آپ کے وکیل کو ایک بیان بھی دے سکتے ہیں تاکہ جج اس بیان کو پڑھ لے۔

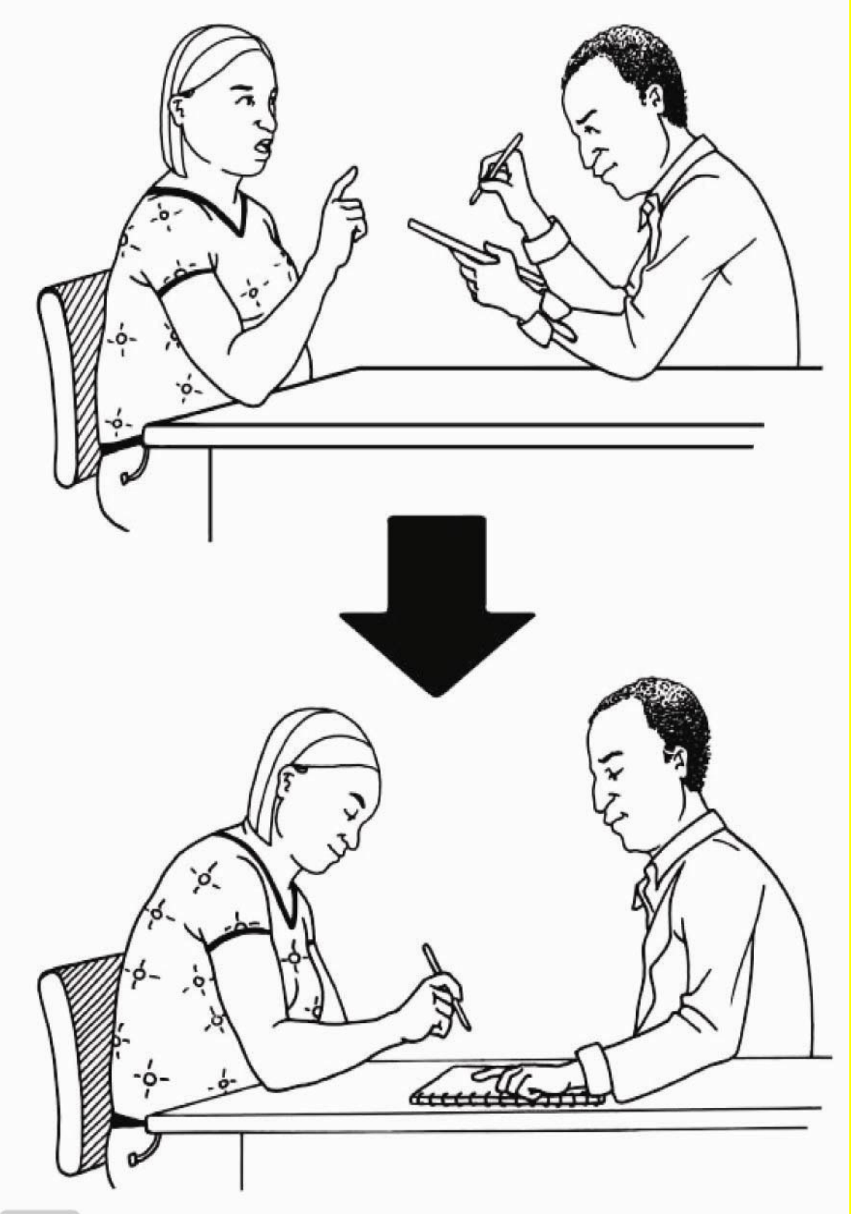

رپورٹ بھیجنے والا آخری شخص بچوں کا سرپرست ہوگا۔

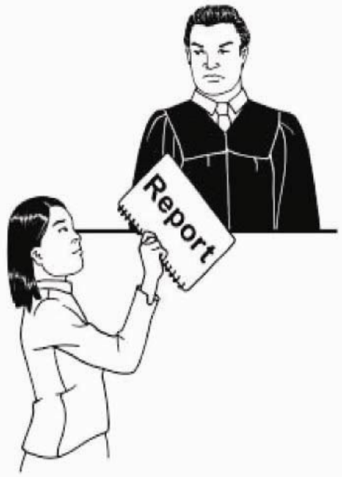

27۔ اگر مقدمہ کے آخر میں ہر شخص اس بارے میں متفق نہ ہوکہ آپ کے بچے کا کیا ہونا چاہیے۔ تو ایسی صورت میں ایک سماعت منعقد کی جائے گی تاکہ جج تمام گواہوں کی بات سن سکے۔

آپ کا وکیل اس بارے میں آپ سے بات کرے گا کیونکہ ان کے لیے یہ بات اہم ہے کہ آپ کیا کرنا چاہتے ہیں اور اس بارے میں بھی آپ سے تبادلہ خیال کرے گا کہ آیا آپ جج سے خود بات کرنا چاہیں گے۔ یہ فیصلہ آپ کے لیے نہایت اہم ہوگا کیونکہ یہ اس سماعت کے موقع پر جج آپ کے بچوں کے بارے میں حتمی فیصلہ کرے گا۔

آپ کویہ بھی چاہیے کہ آپ کے وکیل کے ساتھ ایک خاص وکیل ہو جسے بیرسٹر کہا جاتا ہے تاکہ آخری سماعت کے موقع پر عدالت میں وہ آپ کے ساتھ جائے۔ اگروہ ایسا کرتے ہیں تو وہ آپ کے بیرسٹر سے سماعت سے قبل آپ کی ملاقات کرائیں گے تاکہ آپ کو معلوم ہو جائے کہ کون آدمی ہے جو آپ کی طرف سے بات کرے گا۔

28۔ جج آپ سے کہے گا کہ عدالت میں آخری پیشی کے بعد آپ کیا چاہیں گے کہ آپ کے بچے کے ساتھ کیا جائے۔ تقریباً ہمیشہ یہ آخری فیصلہ ہوتا ہے اور آپ اسے تبدیل نہیں کرسکیں گے،چاہے آپ اسے پسند کریں یا نہ کریں۔

شاذ و نادر ہی ایسا ممکن ہوتا ہے کہ کوئی سینئر جج کسی ایسے چیز سے اتفاق کرے جسے "اپیل" کہا جاتا ہے مگر ایسا بمشکل ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس بات کو یقینی بنانا نہایت اہم ہے کہ آپ اپنے وکیل سے ہر وہ بات کریں جسے آپ سمجھیں کہ آپ کے بیان میں شامل ہونی چاہیے اور جو آپ چاہتے ہیں کہ وہ سب کچھ جج کے سامنے کہہ دیں (اسے "شہادت دینا" کہا جائے گا)۔

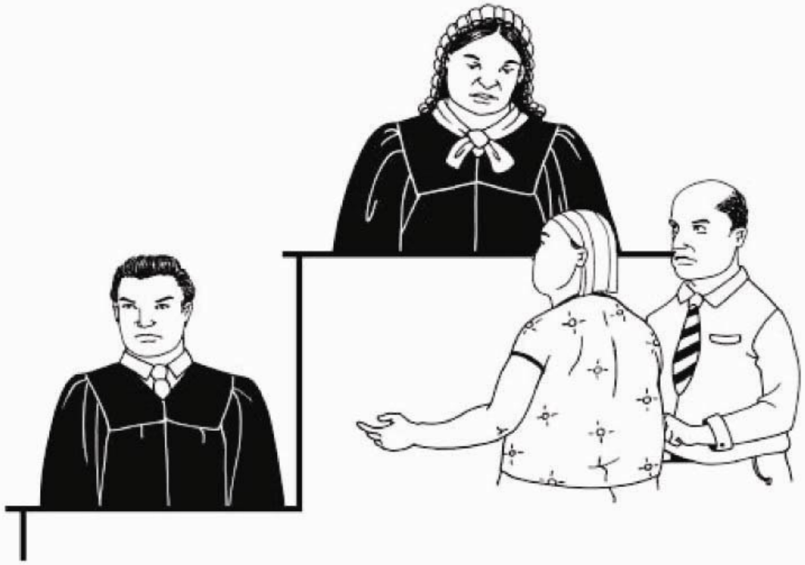

29۔ عدالت ہمیشہ کوشش کرے گی کہ جہاں‌تک ممکن ہو، بچوں کی پرورش ان کے اپنے خاندانوں میں ہی ہو۔ اگر ایسا نہ ہو سکے تو آپ کا بچہ متبنیٰ بنایا جائے گا یا اسے بچوں کی دیکھ بھال کے سنٹر میں‌رکھا جائے گا۔ اگر بچہ یا بچی کو متبنیٰ بنالیا جاتا ہے تو آپ کو اپنے بچے سے ملنے کا امکان نہیں ہوگا مگر عمومی طور پر آپ کو معلومات اور تصاویر سال میں ایک بار ارسال کی جائیں گی اور آپ بھی خط بھیج سکیں گے۔

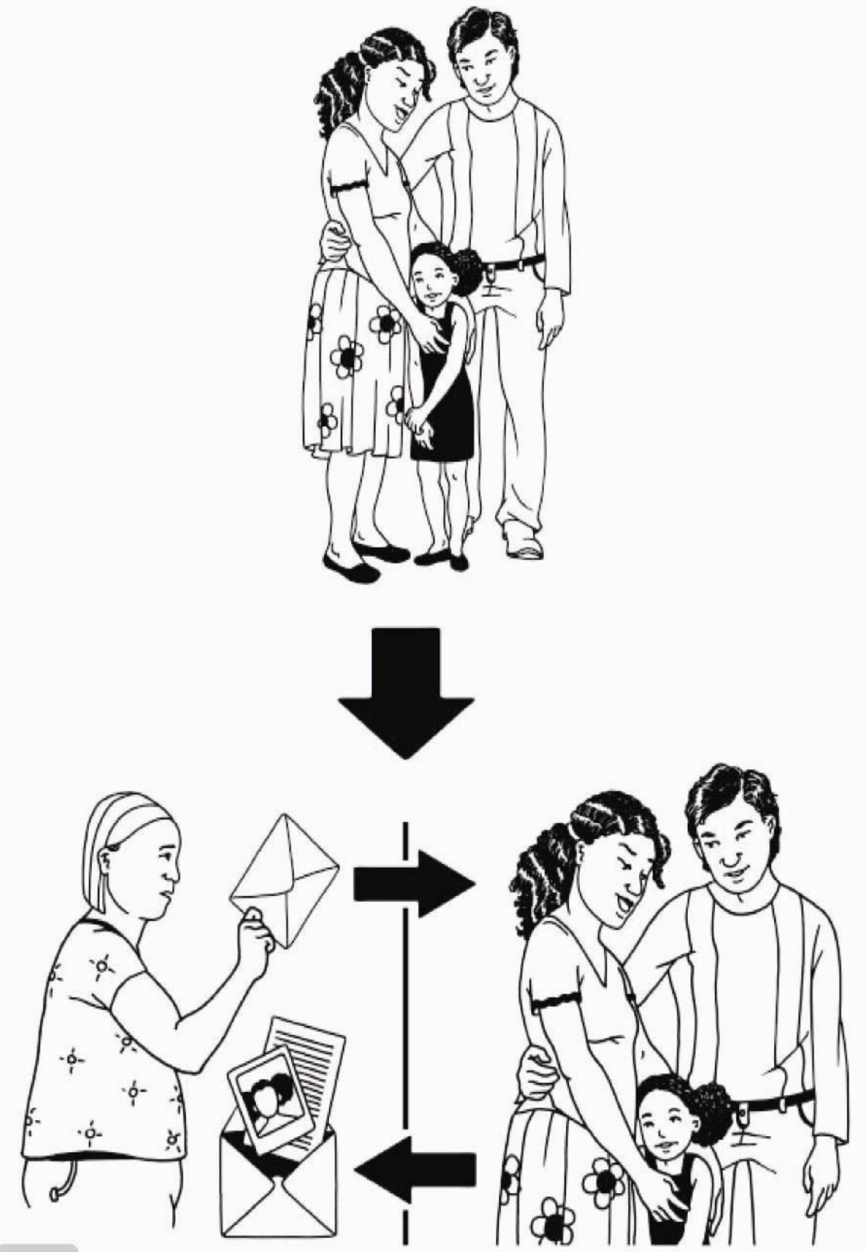

اگر آپ کا بچہ دیکھ بھال کے سنٹر میں ہو تو آخری پیشی کے موقع پر جج طے کرے گا کہ آپ اپنے بچے سے کتنی بار ملاقات کر سکتے ہیں۔

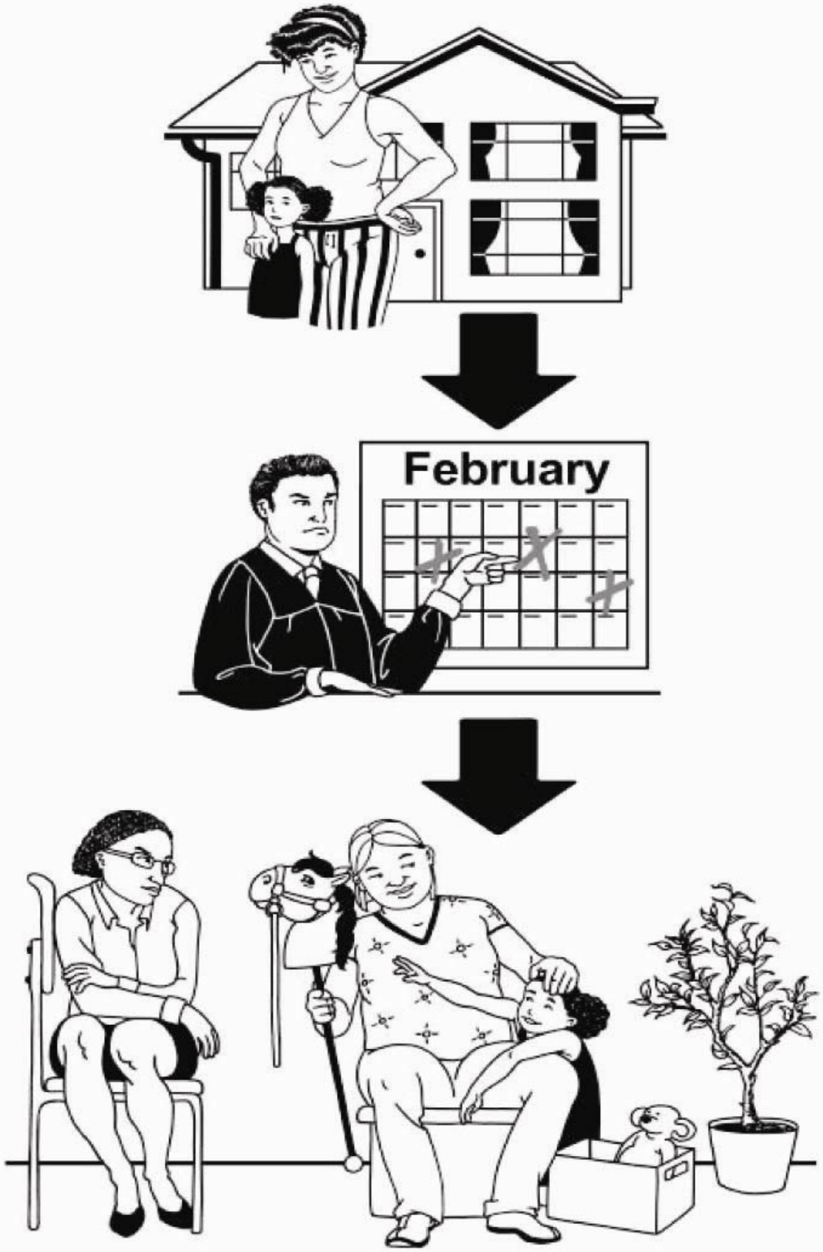

اگر اس کے بعد آپ کے بچے کو کوئی مسئلہ درپیش ہو تو آپ لازماً اپنے وکیل کے پاس جائیں اور اس بارے میں بات کریں۔ ہو سکتا ہے کہ وہ اِن مسائل کو حل کر دیں یا وہ مقدمہ دو بارہ عدالت میں لے جائیں۔

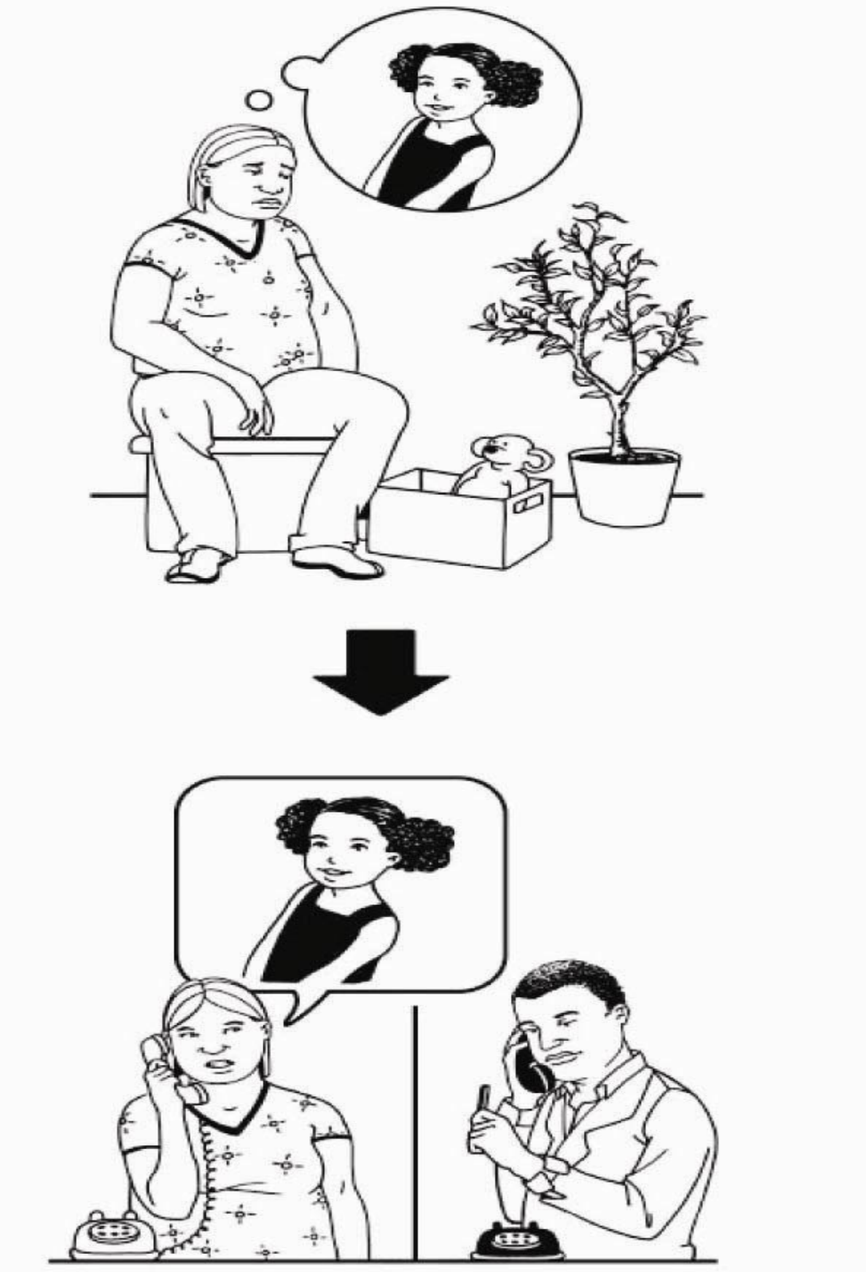

یہ کتابچہ مہیا کیا گیاہے۔

CHANGE

tel: 0113 243 0202

minicom: 0113 243 2225

www.changepeople.co.uk

illustrations ©CHANGE 2006

یہ کتابچہ پیش کیا گیاہے۔

David Hawkins, barrister

tel: 0114 275 1223

Sarah Jane Lynch, solicitor

tel: 0114 266 6660

ویک سمتھ نے اس کتابچی کی
پرنٹنگ کی قیمت ادا کی ہے